سوال

(81) تہجد کے کیا معنی ہیں، اور نماز تہجد کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تہجد کے کیا معنی ہیں، اور نماز تہجد کا وقت کب سے کب تک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تہجد کے لغوی معنی بیداری کے ہیں، اور بعض کہتے ہیں کہ بے داری اور خواب دونوں کے ہیں۔ اور تہجد کے شرعی معنی صرف رات کی نماز کے ہیں۔ یعنی تہجد شرح میں وہ نماز ہے، جو رات کو عشاء کے بعد پڑھی جائے۔ اور اس کا وقت عشاء کے بعد سے تمام رات طلوع فجر تک ہے، فتح الباری جلد ۳ صفحہ ۵۹۲ میں ہے۔

((تفسیر التہجد بالشہر معروف فی اللغة وھو من الاضداد یقال تہجد اذا سہر وتہجد اذا نام حکاہ الجوہری وغیرہ ومنھم من فرق بینھما فقال ہجرت نمت وتہجدت سہرت حکاہ ابو عبیدة و صاحب العین فعلی ھذا اصل التہجد النوم ومعنی تہجدت طرحت التی النوم وقال الطبری التہجد السہر بعد نومة ثم ساقہ عن جماعة من السلف وقال ابن الفارس المتہجد المصلی وقال کراع التہجد صلوة اللیل خاصة))

''لغت میں تہجد کے معنی بیداری کے ہیں اور یہ لفظ اضداد سے ہے، یعنی اس کے معنی بیداری اور خواب دونوں کے ہیں۔ چنانچہ جوہری وغیرہ نے نقل کیا ہے، کہ جب تہجد بولتے ہیں، تو کبھی اس سے مراد لیتے ہیں، کہ بیدار ہوا اور کبھی اس سے مراد لیتے ہیں، کہ سوگیا، اور بعض کا قول ہے کہ لفظ تہجد اضداد سے نہیں ہے، بلکہ اس کے معنی صرف بیداری کے ہیں، ہاں ہجود جو ایک دوسرا لفظ ہے، اس کے معنی البتہ خواب کے ہیں۔ چنانچہ ابو عبیدہ اور صاحب العین نے نقل کیا ہے کہ جب ہجرت بولتے ہیں، تو اس سے نمت مراد لیتے ہیں۔ یعنی میں سوگیا۔ اور تہجدت بولتے ہیں، تو اس سے سہرت مراد لیتے ہیں، یعنی میں بیدار ہوا، تو اس بنا پر ہجود کے اصلی معنی خواب کے ہیں، اور تہجد کے اصلی معنی ترک خواب یعنی بیداری کے ہیں۔ یعنی خواب سے پرہیز کرنا۔ پس تہجد میں تجنب کی خاصیت پائی جاتی ہے، اور طبری نے کہا کہ تہجد کے معنی اس بیداری کے ہیں، جو ایک نیند کے بعد ہو، اور اس کو طبری نے ایک جماعت سلف سے نقل کیا ہے، اور ابن فارس نے کہا کہ متہجد یعنی تہجد گذار وہ شخص ہے، جو رات کو نماز پڑھا کرے۔ اور کراع نے کہا کہ تہجد خاص رات کی نماز کا نام ہے۔''

اور ارشاد الساری جلد ۲ صفحہ ۳۴۸ میں ہے۔

((اصلہ ترک الھجود وھو النوم وقال ابن فارس المتہجد المصلی لیلا))

''تہجد کے اصلی معنی ترک خواب یعنی بیداری کے ہیں، اورابن فارس نے کہاکہ متہجد وہ شخص ہے، جورات کونماز پڑھا کرے۔''

امام رازی تفسیر کبیر مطبوعہ مصر جلد ۳ میں فرماتے ہیں۔

((قال الازھری المروف فی کلام العرب ان الھا جد ھوالنائم ثم ان فی الشرع یقال لمن قال من النوم الی الصلوۃ انہ متہجد فوجب ان یحمل ھذا علی انہ سمی متہجد الا تقائۃ الھجود عن نفسہ کما قیل للعابد متحنث لا تقائۃ الحنث عن نفسہ وھوالاثم ویقال فل ان رجل مزج ومناثم ومحتوب ای یلقی الحرج والاثم والحوب عن نفسہ))

''ازہری نے کہا مشہور کلام عرب میں یہ ہے کہ ہاجد سونے والے ہی کو کہتے ہیں، پھر جو شخص کہ خواب سے اٹھ کر نماز پڑھتا ہے، اس کو شرع میں متہجد یعنی تہجد گزار کہتے ہیں، توضرور ہواکہ یہ کہا جائے کہ تہجد گزار کو متہجد اس لیے کہا جاتا ہے کہ اُس نے ہجود یعنی خواب سے اپنے آپ کو بچایا یعنی پرہیز کیا، جس طرح عابد متحنث اس لیے کہا جاتا ہے کہ اُس نے حنث یعنی گناہ سے اپنے آپ کو بچایا۔ یعنی پرہیز کیا۔ اور جو کسی شخص کو متحرج اور متاثم اور متحوب کہا جاتا ہے، اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس نے حرج اور اثم اور حوب یعنی گناہ سے اپنے آپ کو بچایا یعنی پرہیز کیا۔ (یعنی تہجد میں تجنب کی خاصیت پائی جاتی ہے)۔''

اور علامہ شیخ سلیمان الجمل فتوحات الٰہیہ مطبوعہ مصر جلد ۲ صفحہ ۳۲،میں فرماتے ہیں۔

((والمعروف فی کلام العرب ان الھجود عبارۃ عن النوم باللیل یقال ہجد فلان اذانام باللیل ثم لما راینا عرف الشرع انہ یقال لمن اتنبہ باللیل من نومہ وقام الی الصلوۃ انہ متہجد وجب ان یقال سمی متہجدا من حیث انہ اتقی الھجود))

''مشہور کلام عرب میں یہ ہے کہ ہجود کے معنی رات کو سونے کے ہیں، چنانچہ جب کوئی شخص رات کو سو جاتا ہے تو کہتے ہیں، ہجد فلاں یعنی رات کو سوگیا، پھر جب ہم نے دیکھا کہ جو شخص رات کو خواب سے بیدار ہو کر نماز پڑھتا ہے، اُس کو عرف شرح میں متہجد یعنی تہجد گزار کہتے ہیں، توضرور ہواکہ یہ کہا جائے کہ تہجد گزار کو متہجد اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اس نے خواب کو اپنے ترک کیا، یعنی خواب سے پرہیز کیا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 243-246

محدث فتویٰ